۳۳واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 19 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور-پی پی 144-143 میں گرلز و بوائز سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2055: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 143 اور 144 لاہور میں کتنے گرلز اور کتنے بوائز ہائی سکولز ہیں نیز انکے پتہ جات اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ گرلز سکولوں میں کتنا سٹاف ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ بوائز سکولوں میں کتنا سٹاف ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) مذکورہ حلقہ میں کتنے سکولوں میں سائنس لیبارٹریز ہیں

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144-143 لاہور میں 10 گرلز اور 13 بوائز ہائی سکولز ہیں۔ لسٹ (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ گرلز سکولوں میں سٹاف کے نام۔ عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بوائز سکولوں میں سٹاف کی تفصیل (Annexure-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ حلقہ میں 16 سکولوں میں سائنس لیبارٹریز ہیں۔ لسٹ (Annexure-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2012)

ضلع لاہور میں اساتذہ کو بگ سٹی الاؤنس دیئے جانے کی تفصیلات

*2057: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں قائم بوائز و گرلز ہائی سکولز میں تعینات اساتذہ کو کب سے Big City Allowance دیا جارہا ہے؟

(ب) ضلع لاہور میں کتنے ایسے بوائز اور گرلز سکولز ہیں جہاں پر اساتذہ کو Big City Allowance نہیں دیا جارہا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

پرائیویٹ سکولوں کی فیسوں کا تعین کرنے کیلئے بنائی گئی کمیٹی کی تفصیلات

*3159: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کی فیسوں کا تعین اور انہیں Regulate کرنے کیلئے حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، اگر ہاں تو یہ کمیٹی کب تشکیل دی گئی اور اس کے ممبران کے نام کیا ہیں اور اگر وہ سرکاری عہدہ دار ہیں تو انکے عہدے کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ کمیٹی کب تک اپنی سفارشات حکومت کو پیش کرے گی کیا کمیٹی کو کوئی Target date دی گئی ہے؟

(ج) اگر مذکورہ کمیٹی کی سفارشات موصول ہو گئی ہیں تو کیا اس میں سرکاری ملازمین کے بچوں کے داخلہ کیلئے کوئی خصوصی رعایت دی گئی ہے، کیا حکومت مذکورہ رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر PA(DS-A) P&D-Misc/08 مورخہ 06-12-2008 کے تحت پرائیویٹ اداروں کو ریگولیٹ کرنے کے لئے سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے۔اس نوٹیفیکیشن میں ممبران کی تفصیل دی گئی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) کمیٹی کے اجلاس ہو رہے ہیں تاحال معاملہ زیر غور ہے۔امید ہے کہ کمیٹی جلد سفارشات تیار کر کے حکومت کو پیش کر دے گی۔

(ج) ابھی کمیٹی کی سفارشات موصول نہیں ہو سکیں۔حکومت سفارشات آنے پر مناسب فیصلہ کرے گی۔معزز ممبران اسمبلی پہلے ہی اس کمیٹی میں شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن لاہور کے دفتر میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*3183: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن لاہور کے دفتر میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور اسامی وائز کتنی ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین مستقل اور کتنے کنٹریکٹ / عارضی طور پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت عارضی / کنٹریکٹ ملازمین کی جگہ ازسر نو میرٹ پر مستقل بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن کمیشن لاہور کے دفتر میں کل 33 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن کی تفصیل "A" Annex ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل "A" Annex میں دے دی گئی ہے۔

(ج) مستقبل بنیاد پر بھرتی کے لئے تاحال قوانین وضع نہیں کئے گئے ہیں۔تاہم کنٹریکٹ کے متعین ضابطوں کے مطابق خالی اسامیاں پر کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کا قیام، مقاصد و دیگر تفصیلات

*3184: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کب قائم ہوا اس کے مقاصد کیا ہیں؟

(ب) اس میں کون کون سی کلاسز کے امتحان لئے جاتے ہیں؟

(ج) اس کے دفاتر لاہور کے علاوہ کس کس شہر میں کام کر رہے ہیں؟

(د) آٹھویں اور پانچویں کلاسز سال 2009 میں کتنے طالب عالموں نے امتحان دیا اور ان سے کتنی فیس لی گئی؟

(ہ) آٹھویں اور پانچویں کلاسز کے امتحان سال 2009 کا کتنے فیصد Result ڈیکلیئر ہوا اور کتنے فیصد طالب علموں کا رزلٹ غلط ڈیکلیئر ہوا؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ادارہ 2006 میں قائم ہوا۔صوبہ (پنجاب) میں طالب علموں کی Learning Achievements کو جانچنے کے لئے صوبائی سطح پر ایک خود مختار ادارے کی ضرورت

محسوس کی گئی۔ تعلیمی تجزیے کے لئے یونیسف کے تعاون سے 2006 میں ایک ادارہ پنجاب میں ''پنجاب ایگزامینیشن کمیشن ''قائم کیا گیا۔

خاصیتی اعتبار سے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور بہتر طریقے سے تجزیہ کرنے کے لئے یہ طے پایا گیا کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ایک ہی امتحانی طریقہ رائج کیا جائے تاکہ بچوں کے تعلیمی معیار، اساتذہ کے پڑھانے کی صلاحیت اور سکولوں کی کارکردگی کو جانچنے میں آسانی ہو سکے۔اس ادارے کا مقصد موجودہ تعلیمی معیار کا تجزیہ کرنا اور اس تجزیے سے حاصل کردہ نتائج سے ایسے پہلوؤں کا تعین کرنا جن کو بنیاد بنا کر پنجاب کے تمام اضلاع میں بچوں کے تعلیمی معیار کو مقداری لحاظ کی بجائے خاصیتی اعتبار سے بہتر بنانا ہے۔

(ب) اس میں جماعت پنجم اور ہشتم کے امتحانات لئے جاتے ہیں۔

(ج) اس کا دفتر صرف لاہور میں ہے۔

(د) سال 2009 میں پانچویں کلاس کے 1232213 اور آٹھویں کلاس کے 904487 طالب علموں نے امتحان دیا اور ان سے کوئی فیس نہیں لی گئی۔

(ہ) آٹھویں اور پانچویں کلاسز کے امتحان سال 2009 کا 100 فیصد رزلٹ ڈیکلیئر ہوا۔ضلع کی جانب سے مہیا کی گئی سٹوڈنٹ رجسٹریشن و دیگر معلومات کے مطابق کسی کا رزلٹ غلط ڈیکلیئر نہیں ہوا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)</u>

<u>چک نمبر 27 ڈھولن پتوکی کے گرلز مڈل سکول کو اپ گریڈ کرنے کا معاملہ</u>

*3299:رانا آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 27 ڈھولن پتوکی میں صرف ایک گرلز مڈل سکول میں چل رہا ہے ؟:

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس یو سی میں کوئی گرلز ہائی سکول نہ ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں زیر تعلیم طالبات کو مڈل کے بعد تعلیم کے حصول کیلئے پتو کی شہر کے سکولوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے جبکہ پتو کی 22/20 میل کے فاصلے پر واقع ہے؟

(د) کیا حکومت سکول ہذا کو اپ گریڈ کرنے اور اس میں ٹیچرز کی خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے یونین کونسل چک نمبر 27 ڈھولن میں ایک گرلز سکول چل رہا ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔مڈل کے بعد طالبات کو پتو کی یا واں رادھارام میں تعلیم کے حصول کے لئے جانا پڑتا ہے۔ لیکن سکول ہذا سے پتو کی کا فاصلہ تقریباً 10 کلومیٹر اور واں رادھارام کا فاصلہ تقریباً 16 کلومیٹر ہے۔

(د) اس وقت سکول کے نام صرف 2 کنال اور 14 مرلے اراضی ہے۔ایک مڈل سکول کو ہائی سکول کے لیول تک اپ گریڈ کرنے کے لئے مجوزہ گرلز مڈل سکول کی زمین مکمل ہے۔مجوزہ سکول کی اپ گریڈیشن کرنے کے لئے 6 ملین کی رقم کی ضرورت ہے جو کہ موجودہ حالات میں دیئے نہیں جا سکتے کیونکہ صوبہ پنجاب میں تباہ کن سیلاب کی وجہ سے ہزاروں سکول برباد ہو گئے ان سکولوں کی مرمت و بحالی کے لئے فنڈز دیئے جا رہے ہیں جب مزید فنڈز مہیا کئے

جائیں گے تو مجوزہ گرلز مڈل سکول کی اپ گریڈیشن کے لئے رقم فراہم کر دی جائے گی۔اپ گریڈیشن کے لئے متعلقہ معزز رکن اسمبلی حلقہ مذکور خود بھی اپنے فنڈ سے پیسے دے سکتے ہیں۔

مذکورہ سکول میں PET اور AT کی ایک ایک اسامی خالی ہے۔تبادلہ جات سے پابندی اٹھنے پر یا نئی بھرتی ہونے پر یہ دونوں اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

ضلع سیالکوٹ میں 09-2008 بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3433: رانا آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں مالی سال 09-2008 کے دوران کتنی رقم محکمہ تعلیم سکولز کو فراہم کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم صرف سکولوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے فراہم کی گئی؟

(ج) اس وقت کون کون سے سکولوں کی عمارات تعمیر کی جا رہی ہیں ان کے نام اور جگہ نیز تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) ان سکولوں کی عمارات کب تک مکمل ہو ں گی؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

پی پی 236 میلسی کے ہائی سکولوں کے مسائل

*3549: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میلسی پی پی 236 ضلع وہاڑی میں کتنے ایسے ہائی سکول ہیں جن میں ہیڈ ماسٹر نہ ہیں؟

(ب) کتنے ہائی سکول ایسے ہیں جن میں طلباء کے لئے لیبارٹریز نہ ہیں؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں جو اساتذہ ریٹائر ہو چکے ہیں، کیا ان کی جگہ پر حکومت کی طرف سے ان مضامین کے اساتذہ مہیا کیے گئے ہیں اگر نہیں تو کب تک مہیا کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 236 ضلع وہاڑی میں 11 بوائز ہائی سکولز اور 8 گرلز ہائی سکولز ہیں۔ ایک بوائز ہائی سکول میں مورخہ 22-08-2011 سے ہیڈ ماسٹر تعینات نہ ہے اور ایک گرلز ہائی سکول میں مورخہ 16-05-2011 سے ہیڈ مسٹریس تعینات نہ ہے۔

(ب) 12 ہائی سکولوں میں سائنس لیبارٹریز نہ ہیں۔ سکول وائز تفصیل مع تعداد سائنس طلبہ جماعت نہم و دہم درج ذیل ہے:۔

		نہم	دہم
1	گورنمنٹ ہائی سکول WB/59 وہاڑی	15	07
2	گورنمنٹ ہائی سکول EB/228 وہاڑی	06	10
3	گورنمنٹ ہائی سکول WB/34 وہاڑی	80	51
4	گورنمنٹ ہائی سکول WB/62 وہاڑی	13	30
5	گورنمنٹ ہائی سکول WB/24 وہاڑی	20	01
6	گورنمنٹ ہائی سکول WB/79 وہاڑی	00	00
7	گورنمنٹ ہائی سکول WB/11-9 وہاڑی	00	00
8	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/11-9 وہاڑی	11	11
9	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/24 وہاڑی	03	03
10	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/41 وہاڑی	47	44
11	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول WB/65 وہاڑی	25	21

12	گورنمنٹ ہائی سکول ایکس بلاک وہاڑی	00	00
	میزان	220	178

فی الوقت ان سکولز میں سائنس لیبارٹری کے لئے ایک کلاس روم مختص کیا گیا ہے-ان میں باقاعدہ طلبا کو پریکٹیکل کروائے جاتے ہیں-تاہم فنانس ڈیپارٹمنٹ سے فنڈز مہیا ہونے پر سائنس لیبارٹریز تعمیر کروادی جائیں گی-

(ج) مذکورہ حلقہ میں جو اساتذہ ریٹائر ہوئے ان کی جگہ پر 04 سکولز میں امیدوار مہیا نہ ہونے کی بنا پر اساتذہ مہیا نہیں کئے جا سکے- باقی سکولز میں بذریعہ تعیناتی / ٹرانسفر اساتذہ مہیا کر دیئے گئے ہیں-سکول وار فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

کوالیفائیڈ پی ای ٹی ٹیچرز کی ترقی و دیگر تفصیلات

*3676: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی ٹی سی، ایس ایس ٹی، ایس ایس ٹیچرز اور لیکچرار کے لئے ہائی کوالیفیکیشن پر پروموشن کے مواقع موجود ہیں مگر پی ای ٹی ٹیچرز جو ہائر کوالیفیکیشن بھی رکھتے ہیں ان کے پروموشن کے مواقع موجود نہ ہیں اور نہ ہی ان کے سروس رولز ابھی تک بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی ای ٹی سروس رولز نہ ہونے کی وجہ سے صوبہ میں ہزاروں ٹیچرز ہائر کوالیفیکیشن کے باوجود ترقی سے محروم ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ اسامی کے سروس رولز تشکیل دینے اور اہل پی ای ٹی ٹیچرز کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) (1) درست ہے۔

(2) درست نہ ہے۔ان اساتذہ کے لئے بھی اسی طرح بطور ایس ایس ٹی ترقی کے مواقع موجود ہیں۔بشرطیکہ ان کے پاس مطلوبہ کوالیفیکیشن موجود ہو۔مزید برآں انہیں علیحدہ طور پر بطور اے ای او فزیکل ایجوکیشن بھی ترقی مل سکتی ہے اوران کے باقاعدہ سروس رولز موجود ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔سروس رولز موجود ہیں۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رولز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جس کے مطابق پی ای ٹی کی ان سروس پروموشن کے مواقع موجود ہیں نیزان کی بطور ایس ایس ٹی بھی ترقی ہو سکتی ہے اگران کے پاس مطلوبہ تعلیمی قابلیت موجود ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ داد نخان میں کھیلنے کے گراؤنڈ کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*3837: جناب شیر علی خان: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ داد نخان ضلع جہلم میں بچوں کے کھیلنے کے لئے سپورٹس کا سامان موجود نہ ہے؟

(ب) کیاحکومت سپورٹس کا سامان دینے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار میں بچوں کے کھیلنے کا کوئی گراؤنڈ نہ ہے؟

(د) کیاحکومت کھیلنے کے لئے کوئی گراؤنڈ دینے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

سرگودھا گورنمنٹ ہائی سکول تحصیل گوندل میں بنیادی سہولیات کی فراہمی

*3877: جناب شیر علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گوندل تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا کتنے کمروں پر مشتمل ہے کتنے قابل استعمال ہیں کتنے ناکارہ ہیں؟

(ب) اس سکول میں کلاسز کی تعداد کتنی ہے کلاس وائز بچوں کی تعداد بتائیں نیز سکول میں کتنا فرنیچر برائے طالبات ہے کیا فرنیچر طالبات کی تعداد کے مطابق ہے؟

(ج) سکول میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(د) کیا حکومت مذکورہ سکول کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول کی عمارت 9 کمروں، ایک سٹور اور 6 لیٹرینوں پر مشتمل ہے۔ 4 کلاس روم قابل استعمال ہیں 2 کلاس روم مرمت کے قابل ہیں اور 3 کلاس روم گرانے کے قابل ہیں۔

(ب) سکول میں کلاسز کی تعداد گیارہ ہے طالبات کی تعداد درج ذیل ہے۔

TOTAL	X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I	Kachi
291	29	31	21	31	32	17	23	13	26	29	39

فرنیچر کی تفصیل 3 سیٹر ڈیسک بینچ 42 عدد موجود ہیں جو کہ طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کم ہیں۔

(ج) سکول میں اساتذہ کی 13 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 9 اسامیاں پر ہیں 4 اسامیاں تقریباً ایک سال سے خالی ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب نے مالی سال 12-2011 میں بھرتی کی منظوری دے دی ہے۔ نئی بھرتی کے ذریعے خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(د) Priority کی بنیاد پر اور فنڈز کی دستیابی پر تمام سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

نئے سکول بنانے کی بجائے پہلے سے موجود سکولوں میں ڈبل شفٹ کا اجراٗ

*3892: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ہر سال نئے سکول بنانے پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر حکومت نئے سکول بنانے کی بجائے موجودہ سکولوں میں ڈبل شفٹ شروع کر دے تو اس سے بھی کام چل سکتا ہے؟

(ج) کیا حکومت صوبہ کے بڑے بڑے شہروں میں واقع سکولوں میں ڈبل شفٹ تعلیم کا سلسلہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ تعلیم کی سہولت سب تک پہنچانے کیلئے حکومت ہر سال وسائل کے مطابق نئے سکولوں کے اجراء کیلئے رقم خرچ کرتی ہے۔

(ب) حکومت نئے سکولوں کا اجراء ان علاقوں میں کرتی ہے جہاں پہلے سے سکول موجود نہ ہیں۔ حکومت نے موجودہ سکولوں میں انرولمنٹ کا رش کم کرنے کیلئے چند سکولوں میں ڈبل شفٹ شروع کرنے کی منظوری دی لیکن یہ تجربہ کامیاب نہ ہوا ہے۔

(ج) حکومت نے شہری سکولوں میں انرولمنٹ کارش کم کرنے کیلئے چند سکولوں میں ڈبل شفٹ سکول چلانے کی منظوری دی لیکن اس تجربے کو معاشرہ میں پذیرائی نہ ملی ہے۔تاہم اگر کسی علاقے میں ڈبل شفٹ سکول چلانے کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے تو حکومت ایسے علاقے میں ڈبل شفٹ سکول چلانے کی منظوری دینے کیلئے تیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

سرگودھا۔بوائز سکول چک نمبر 84 کو اپ گریڈ کرنے کی تفصیلات

*3895:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بوائز سکول چک نمبر 84 کو اپ گریڈ کرکے ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دیا گیا ہے اور اس سکول میں کلاس اوّل سے ہائر سیکنڈری کلاسز میں داخلے ہوچکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک ہائی کلاسز کیلئے عملہ فراہم نہیں کیا گیا جس سے طلباء کو حصول تعلیم میں مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عملہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ دونوں کی کارکردگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے؟

(د) عملہ کی تعیناتی میں تاخیر اور کلاس رومز کی تعمیر میں تاخیر میں کیا مشکلات درپیش ہیں اور کیا حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009   تاریخ ترسیل 31 جولائی 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 1996 میں عوامی نمائندے کی خواہش پر براہ راست ہائر سیکنڈری سکول کا اجرا کیا گیا جبکہ یہاں پر پہلے صرف گرلز پرائمری سکول موجود تھا۔سکول میں کلاسوں کی تعداد بالترتیب درج ذیل ہے:-

6th	7th	8th	9th	10th	11	12	Total
22	20	24	14	17	21	13	132

(ب) مڈل کلاسز کے لئے 2 اساتذہ ہائی اور ہائر کلاسز کے لئے 9 اساتذہ موجود ہیں۔ان کے ساتھ 9 ملازمین بھی تعینات ہیں۔اگر گورنمنٹ کا منظور شدہ قاعدہ مدنظر رکھا جائے تو 40 بچوں پر ایک استاد مقرر ہوتا ہے۔جبکہ اس سکول میں مڈل حصہ میں 33 بچوں پر اور ہائی اور ہائر کلاسز کے بچوں کو ملا کر 7 بچوں پر ایک استاد مقرر ہے۔سال 09-2008 کے دوران سکول ہذا کا خرچہ 4932184 روپے ہے اس طرح ہر طالبہ پر سالانہ خرچ 37365 اور ماہوار خرچ دوران سکول ہذا کا خرچ 3113 روپے ہے۔

(ج) موجودہ بچوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے تدریسی عملہ پہلے ہی زیادہ ہے مزید اساتذہ کی تعیناتی کی ضرورت نہ ہے۔

(د) موجودہ بچوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید اساتذہ کی تعیناتی کی ضرورت نہ ہے۔

فنڈز کی فراہمی کے مطابق ہائی حصہ کی عمارات شروع کی گئیں۔ہائی حصہ کی عمارت جو کہ 5 کمروں اور دفاتر پر مشتمل ہے مکمل کر دی گئی۔موجودہ بچوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہائر حصہ کی نامکمل جو کہ ڈی پی سی تک بنی ہوئی ہے مکمل کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

گوجرانوالہ میں کیڈٹ کالج کا قیام

*3925: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کیا حکومت وقت کی ضرورت کے مطابق گوجرانوالہ میں کیڈٹ کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

ایک کیڈٹ کالج پہلے ہی پسرور ضلع سیالکوٹ میں چل رہا ہے۔ اس لئے حکومت کا ضلع گوجرانوالہ میں کیڈٹ کالج کے قیام کا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

پی پی 32 سرگودھا- سکولوں میں میسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی

*4188: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 32 ضلع سرگودھا میں 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کن کن سکولوں میں میسنگ فیسلیٹیز مہیا کی گئی ہیں؟

(ب) جن سکولوں میں مہیا نہیں کی گئیں ان کی مکمل تفصیل مع وجوہات ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 32 ضلع سرگودھا میں 08-2007 اور 09-2008 کے دوران 23 مدارس میں مسنگ فیسلیٹیز فراہم کی گئیں۔ فہرست مدارس وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 32 ضلع سرگودھا میں 08-2007 اور 09-2008 کے دوران 128 مدارس کو مسنگ فیسلیٹیز فنڈز کی کمی کی وجہ سے فراہم نہ کی جا سکیں۔ Priority کی بنیاد پر بتدریج باقی مدارس کو بھی مسنگ فیسلیٹیز فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

ضلع قصور۔سرکاری سکولوں میں سائنس لیبارٹریز کی تفصیلات

*4336: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کے کتنے سرکاری ہائی سکولز میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں؟

(ب) کیا جن ہائی سکولوں میں سائنس لیبارٹریز موجود نہیں وہاں پر حکومت لیبارٹریز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) جن سکولوں کی لیبارٹریوں میں ضرورت کے مطابق سامان موجود نہیں کیا حکومت ان سکولوں میں سائنس لیبارٹریز کا سامان مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

پی پی 181 قصور میں ہیڈ مسٹریس، ہیڈ ماسٹر و سائنس لیبارٹریز کے بغیر سکولوں کی تفصیلات

*4358: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 181 پی پی قصور میں کتنے ایسے سکولز ہیں جہاں پر ہیڈ مسٹریس، ہیڈ ماسٹر اور سائنس لیبارٹریز نہ ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>پڑتانوالی سکول سیالکوٹ میں کلاسز کے اجرا کا مسئلہ</u>

*4427: <u>چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پڑتانوالی سکول جو کہ ہندل یونین کونسل سیالکوٹ کو کب اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) اس سکول میں ابھی تک کلاسز کا اجراٗ و سٹاف کو تعینات کیوں نہیں کیا گیا، اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پڑتانوالی یونین کونسل ہندل تحصیل و ضلع سیالکوٹ کی بطور ہائی سکول کی منظوری 2007 میں ہوئی تھی نئی عمارت برائے ہائی کلاسز 2008 میں مکمل ہوئی۔

(ب) مذکورہ سکول میں ہائی کلاسز کے لئے سٹاف (تدریسی / غیر تدریسی) محکمہ تعلیم پنجاب نے منظوری دے دی ہے اور ہائی کلاسز 2011-04-01 کو شروع ہو چکی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)</u>

ورلڈ بنک کے تعاون سے سکولوں کی اپ گریڈیشن کی تفصیلات

*4435: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت ورلڈ بنک کے تعاون سے سکول ایجوکیشن پروگرام کے تحت 28 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کر رہی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے پنجاب کے تمام سکولوں کو اپ گریڈ اور انگلش میڈیم بھی کیا جا رہا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورلڈ بنک کے تعاون سے پنجاب کے تمام سکولوں کی اپ گریڈیشن کے ساتھ ساتھ ان کے نصاب کو بھی تبدیل کیا جا رہا ہے ؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2009   تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

کلر سیداں راولپنڈی، ڈپٹی ڈی ای او مردانہ / زنانہ کی تقرری کی تفصیلات

*4606: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا کلر سیداں راولپنڈی میں ڈپٹی ڈی ای او مردانہ اور زنانہ کی اسامیوں کی منظوری دی جا چکی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ب) کیا حکومت کلر سیداں میں ڈپٹی ڈی ای او مردانہ اور زنانہ کی تقرری کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009   تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

بہاولپور کے دیہی علاقہ جات میں تعینات ملازمین کو موبلٹی، رورل ایریا الاؤنس دینے کا مسئلہ

*4612: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور شہر کی حدود میں تعینات ملازمین کو Big سٹی الاؤنس مل رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر سے باہر اسی ضلع کی حدود میں تعینات ملازمین کو Big سٹی الاؤنس اور موبلٹی الاؤنس ادا نہیں کیا جاتا ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت دیہی علاقہ جات میں تعینات ملازمین کو موبلٹی الاؤنس اور رورل ایریا الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

تحصیل پنڈدادنخان، ملازمین کو موبلٹی الاؤنس دینے کی تفصیلات

*4735: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈدادنخان میں تعینات محکمہ تعلیم کے ملازمین کو موبلٹی الاؤنس ادا نہ کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت دیگر اضلاع کی طرح اس تحصیل میں تعینات ملازمین کو موبلٹی الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق صرف مدرسین کو موبلٹی الاؤنس دیا گیا ہے۔ دیگر ملازمین اس میں شامل نہیں۔

(ب) کسی بھی تحصیل / ضلع میں مدرسین کے علاوہ دیگر ملازمین کو موبلٹی الاؤنس نہ دیا گیا ہے کیونکہ نوٹیفکیشن کی رو سے دیگر ملازمین پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ دادنخان میں بے قاعدگیاں

*4736: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ دادنخان میں سائنس ٹیچر کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہے اور باقاعدہ سرکاری خزانہ سے تنخواہ بھی وصول کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے علاوہ مذکورہ سائنس ٹیچر کو طالب علموں سے زبردستی 200 روپے فی طالب علم ماہانہ وصول کر کے ادائیگی بھی کی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سائنس ٹیچر صرف دو گھنٹے اس سکول میں ڈیوٹی دیتا ہے اور اس کے بعد پرائیویٹ سکول اکیڈمی میں پارٹ ٹائم ملازمت کرتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے خلاف متعلقہ افسران کو درخواستیں بھی وصول ہوئی ہیں مگر کوئی ایکشن نہ لیا گیا ہے؟

(ہ) حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ داد نخان میں سائنس ٹیچر کنٹریکٹ پر تعینات ہے۔ مذکورہ ٹیچر کونسل کی اجازت سے اعزازی طور پر کام کرتا ہے اور اس کو کونسل کی اجازت سے اعزازیہ کے طور پر۔ /3500 روپے ماہوار معاوضہ دیا جاتا ہے۔

(ب) مذکورہ بالا معاوضہ کے علاوہ کوئی ادائیگی نہیں کی جاتی۔

(ج) مذکورہ ٹیچر فل ٹائم سکول میں رہتا ہے اور چھٹی کے بعد گھر جاتا ہے۔

(د) مذکورہ ٹیچر کے خلاف کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ہ) مذکورہ ٹیچر قواعد وضوابط کے تحت کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

دیپالپور، پرائمری بوائز وگرلز سکولوں میں کلاسز کا اجرأ

*4779: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گاؤں جمال تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں پرائمری بوائز سکول اور پرائمری گرلز سکول کی عمارتیں تو بنی ہوئی ہیں، مگر تاحال کلاسوں کا اجرا نہیں ہوا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان سکولوں میں کلاسز کا جلد از جلد اجرا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

تحصیل فورٹ عباس، سیکورٹی کے پیش نظر سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر کا مسئلہ

*4809: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس کے چکوک 227/9-آر، 240/ایچ ایل، 279/ایچ آر، 293/ایچ آر، 363/ایچ آر، 213/9 آر اور 185/7 آر میں تا حال قائم سکولوں کی چار دیواری نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا سکولوں کی چار دیواری سیکورٹی کے پیش نظر فوری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاولنگر کے گورنمنٹ بوائز اور گرلز ہائی سکول چک نمبر 227/9-R چک نمبر 185/7-R اور گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 213/9-R کی چار دیواری موجود ہے جبکہ بوائز H/S چک نمبر 240/HL چک نمبر 279/HR اور چک نمبر 293/HR، چک نمبر 213/9-R، بوائز پرائمری سکول چک نمبر 363/HR کی چار دیواری نہ ہے۔

(ب) درج بالا سکولز کو آئندہ PESRP پروگرام برائے سال 2011-12 فنڈز فراہمی کی بناء پر شامل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

ضلع بہاولنگر کے سکولوں کو سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*4810: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاول نگر میں سرکاری سکولوں میں سے اکثر کی چار دیواری، باتھ رومز، بجلی پنکھے اور فرنیچر نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے تاحال کتنے سکولوں کو Facilitate کیا ہے اور کتنے تاحال محروم ہیں اور سہولیات سے محروم سکولوں کو کب تک مکمل سہولیات فراہم کر دی جائیں گی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ ضلع بہاولنگر میں درج ذیل سرکاری سکولوں میں چاردیواری، فرنیچر، باتھ روم اور بجلی نہ ہے۔

	ہائی سکولز بوائز	ہائی سکولز گرلز	پرائمری و مڈل سکولز بوائز	پرائمری و مڈل سکولز گرلز
بغیر چاردیواری	40	09	237	121
بغیر باتھ روم	30	09	425	398
بغیر بجلی و پنکھے	0	0	391	415
بغیر فرنیچر	39	27	441	306

(ب) مختلف پروگرامز کے تحت بہت سے سکولوں کو Missing Facilities فراہم کر دی گئی ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ESR Programme 2009-10 کے تحت 33 سکولز اور ESR Saving Programme کے تحت 18 سکولز اور 25 ملین پروگرام کے تحت 46 سکولز اور MPA پیکج پروگرام 2010-11 میں 76 سکولز اور MPA پیکج پروگرام 2011-12، 52 سکولز کو بنیادی سہولتیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ تاہم بقیہ سکولز کو فنڈز کی فراہمی پر بتدریج Missing Facilities فراہم کر دی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)</u>

پی پی 125 سیالکوٹ، تعلیمی اداروں کی تعداد اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*4815: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 125 سیالکوٹ میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کتنے ہیں؟

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گڑھی میں کتنی اساتذہ ہیں اگر نہیں ہیں تو سکول کتنے عرصہ سے بند پڑا ہے؟

(ج) گرلز ہائی سکول ہندل میں کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر اور کتنی خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 125 سیالکوٹ میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد درج ذیل ہے۔

	پرائمری	مڈل	ہائی	ہائر سیکنڈری	میزان
زنانہ	102	21	05	01	129
مردانہ	86	07	06	00	99
ٹوٹل	188	28	11	01	228

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گڑھی میں ایک ٹیچر مسمات ثمینہ یوسف کام کر رہی ہے اور سکول میں طالبات کی تعداد 55 ہے نیز سکول بند نہ ہے۔

تفصیل منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہے۔

منظور شدہ	PST اسامیاں	02
ورکنگ	01	
خالی	01	

(ج) گرلز ہائی سکول ہندل میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 31 ہے جن میں 24 اسامیاں پر ہیں اور 7 اسامیاں خالی ہیں۔ اسامی وائز فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

لاہور۔پی پی 144 کے سکولوں میں کھیلوں کے لئے گراؤنڈز بنانے کی تفصیلات

*4838: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 لاہور کے سکولوں میں کھیل کے میدان نہ ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان سکولوں میں کھیلوں کے لئے گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144 میں کل 23 سکول ہیں جن میں 3 سکولوں میں کھیل کے میدان ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔CDGL بوائز ہائی سکول ریلوے روڈ پکے کوارٹرز لاہور۔

2۔ گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ لاہور۔

3۔ گورنمنٹ نیو اسلامیہ مڈل سکول نصیر آباد لاہور۔

(ب) پی پی 144 کے باقی ماندہ سکولوں میں کھیل کے میدان کے لئے جگہ میسر نہ ہے۔(سکول وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2011)

سکولوں میں کھیلوں کے ٹورنامنٹس کروانے کی تفصیلات

*4840: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ میں پہلے ہاکی، فٹ بال، اور کرکٹ کی ٹیمیں تھیں لیکن اب ختم کر دی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پہلے گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ اور شہر لاہور کے دوسرے تمام سکولوں میں سالانہ کھیلوں کے مقابلے (ٹورنامنٹس) کروائے جاتے تھے جو اب نہیں کروائے جاتے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سکولوں میں ہاکی، کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کی ٹیمیں بنانے اور سالانہ کھیلوں کے مقابلے منعقد کروانے اور سکول کے سالانہ فنڈز کھیلوں پر خرچ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے گورنمنٹ ہائی سکول باغبانپورہ میں تقریباً تمام کھیلوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے کھیلوں کا سلسلہ عارضی طور پر معطل ہوا ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے۔ لاہور کے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں ثانوی اور انٹرمیڈیٹ بورڈوں کے زیر انتظام باقاعدگی سے سالانہ ٹورنامنٹ کرائے جاتے ہیں جنکی نگرانی ہیڈ ماسٹرز کی ایسوسی ایشن کرتی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے صوبہ کے تعلیمی اداروں میں طلباء وطالبات میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور اس کے فروغ کیلئے سپورٹس فنڈ قائم کیا ہے تاہم ہاکی، کرکٹ، فٹ بال کے کھیل کیلئے مخصوص فنڈز مختص نہ ہیں بلکہ تعلیمی ادارے ان کھیلوں کے انتظامات کیلئے فروغ تعلیم فنڈز کی حاصل شدہ آمدنی سے ہی اخراجات کرتے ہیں۔ ہر سال باقاعدگی سے ان کھیلوں کے ٹورنامنٹ کے انعقاد اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں کو فنڈز فراہم کرتے ہیں ہر بورڈ اپنے وسائل کے مطابق فنڈز فراہم کرتا ہے۔ فنڈز کی مقدار میں یکسانیت نہ ہے۔

2009-2010اور 2010-2011میں پورے صوبہ میں کھیلوں کے مقابلہ جات پر دو کروڑ روپے سے زائد کے فنڈز وزیر اعلیٰ پروگرام برائے سپورٹس پر خرچ کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26نومبر 2011)

پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کی تفصیلات

*4963: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن وغیرہ کے قوانین پر نظر ثانی کے لئے ٹاسک فورس تشکیل دی ہے اگر ہاں تو اس نے آج تک کیا کیا اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31دسمبر 2009)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع چنیوٹ میں ایگزیکٹو آفیسرز کی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*5123: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ اور اس کی تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز پر محکمہ تعلیم میں ایگزیکٹو آفیسرز کی کتنی اسامیاں ہیں اور ان پر کون کون تعینات ہیں اور ان تمام کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

محکمہ تعلیم ضلع چنیوٹ کے کتنے آفیسرز کو گاڑی Entitled ہے؟

(ب) محکمہ تعلیم ضلع چنیوٹ کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں، کس کس آفیسرز کے زیر استعمال ہیں؟

(تاریخ وصولی 10دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22جنوری 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع خانیوال،ایجوکیٹرز کی بھرتی کی تفصیلات

*5144:جناب محمد جمیل شاہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع خانیوال میں اکتوبر نومبر 2009 میں ایجوکیٹرز کی بھرتی کی گئی ہے اگر ہاں تو کتنے افراد کو کس کس گریڈاوراسامی پر بھرتی کیاگیاہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان ایجوکیٹرز کی بھرتی سے قبل اخبارات میں اسامیاں مشتہر کی گئی تھیں ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ جب ان مشتہر کردہ اسامیوں پر بھرتی کی گئی توپتہ چلاکہ کچھ اسامیاں خالی نہ ہیں بلکہ ان پر پہلے سے ملازمین کام کررہے ہیں ؟

(د) اگرایساہے توایسے کتنے کیسز سامنے آئے ہیں ان کے نام، ولدیت اورپتہ جات بتائیں ؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ ان نئے بھرتی کردہ افراد کی ایڈجسٹمنٹ کے لئے پہلے سے کام کرنے والے ملازمین کوٹرانسفرکرناپڑااگرہاں توکتنے افراد کوٹرانسفرکیاگیااورکس کس جگہ ٹرانسفرکیاگیا؟

(و) ابھی تک کتنے نئے بھرتی شدہ ایجوکیٹرز کی ایڈجسٹمنٹ نہ ہوسکی ہے اوران کی ایڈجسٹمنٹ نہ ہونے کی وجوہات کیاہیں نیزکب تک ان کی ایڈجسٹمنٹ ہوجائے گی ؟

(تاریخ وصولی 11دسمبر2009 تاریخ ترسیل19جنوری2010)

جواب موصول نہیں ہوا

کرسچیئن کمیونٹی سکولز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*5198:جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہوراورساہیوال میں کرسچیئن کمیونٹی کے کل کتنے سکولز کوکب حکومت کی تحویل میں لیاگیاتھاان کوسرکاری تحویل میں لینے کی وجوہات کیاتھیں ؟

(ب) اس وقت کتنے سکول حکومت کے پاس ہیں اور کتنے متعلقہ افراد کو واپس کر دیئے گئے ہیں، ان سکولوں کے نام اور ان کو واپس کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) جن سکولوں کو واپس کیا گیا ہے ان میں تعینات سٹاف کو شفٹ کرنے کی حکومت کی کیا پالیسی ہے، کتنے سٹاف کو ابھی تک ان کی خواہش کے مطابق سرکاری سکولوں میں شفٹ نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

لاہور **مقصود احمد ملک**

18 جنوری 2012 سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 19 جنوری 2012 محکمہ سکولز ایجوکیشن کی فہرست نشان زدہ سوالات
اوران کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2055-2057
2	محترمہ خدیجہ عمر	3159-3676
3	میاں نوید انجم	3183-3184
4	رانا آصف محمود	3299-3433
5	طاہر اقبال چودھری	3549
6	جناب شیر علی خان	3837-3877
7	محمد طارق امین ہوتیانہ	3892
8	چودھری عامر سلطان چیمہ	3895-4188
9	سیدہ ماجدہ زیدی	3125
10	جناب شیخ علاؤالدین	4336-4358
11	جناب طاہر محمود ہندلی	4427-4815
12	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4435-4779
13	انجینئر قمر السلام راجہ	4606
14	حاجی ذوالفقار علی	4612
15	محترمہ زوبیہ روباب ملک	4735-4736
16	محترمہ ثمینہ نوید	4809-4810
17	جناب وسیم قادر	4838-4840
18	چودھری محمد اسد اللہ	4963

19	سید حسن مرتضیٰ	5123
20	پیر محمد جمیل شاہ	5144
21	محمد حفیظ اختر چودھری	5198